سوال

(142) پوشیدہ عادت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پوشیدہ عادت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پوشیدہ عادت یعنی مشت زنی حرام ہے، ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اس سے اجتناب کرے کیونکہ یہ عادت حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے خلاف ہے:

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ فَمَنِ ابتَغىٰ وَراءَ ذ‌ٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ العادونَ ٧ ... سورة المؤمنون

''اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا لونڈیوں سے جو ان کی ملکیت ہوتی ہیں، یقیناً (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اور ڈھونڈیں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔''

یہ پوشیدہ عادت اس لئے بھی حرام ہے کہ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 121